© rasailojaraid.com

از حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی

دینی شعائر کے ساتھ استہزاء و تمسخر کا مذموم رجحان

استہزاء کی بیماری اب یہود و نصاریٰ سے نکل کر مسلمانوں میں بھی آچکی ہے مختلف موضوعات پر کارٹون بنانا، ڈرامے پیش کرنا، نمازیوں کا تمسخر اڑانا اور عبادت کو کھیل کے طور پر پیش کرنا اسکے سوا کیا ہے کہ دین کے ساتھ استہزاء ہے۔ حج جیسی بلند عبادت کو فلم کے طور پر پیش کرنا شعائر اللہ سے تمسخر ہی تو ہے صدر ایوب کے زمانے میں روزنامہ مشرق میں پڑھا تھا کہ مظفر نامی فلم ایکٹر کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس بچے کے کان میں مرغ کی اذان دلوائی۔ نومولود کے کان میں اذان کہنا سنت ہے مگر اس شخص نے اس سنت کا مذاق اڑایا اسی طرح لافنگ گیلری والوں نے داڑھی کو استہزاء کا نشانہ بنایا ہے حالانکہ داڑھی سنتِ انبیاءؑ ہے جو خود تارکِ سنت ہے اسے خود کم از کم سنت کا مذاق تو نہیں اڑانا چاہیے پہلی صدی ہجری کا واقعہ ہے کہ گورنر عباد خراسان کے سفر پر روانہ ہوا تو اس کے ساتھ ایک منہ پھٹ شاعر بھی تھا، چلتے وقت عباد کی لمبی داڑھی خوب ہلتی تھی اس پر شاعر نے مزاحیہ شعر کہہ دیا۔ گورنر کو علم ہوا تو اس نے شاعر کو سخت سرزنش کی اور اسے پانچ ماہ تک پنجرے میں بند رکھنے کی سزا دی گورنر اگرچہ خود زیادہ عادل تو نہیں تھا لیکن اس نے داڑھی کی توہین کو برداشت نہ کیا۔ وہ شعر یہ تھا۔

الا لیت اللحی کانت حشیشاً

فنعلفها خیول المسلمین

ترجمہ: کاش یہ داڑھیاں گھاس ہوتیں تو ہم انہیں مسلمانوں کے گھوڑوں کو کھلاتے۔

یہودیوں کا یہ خاص شیوہ ہے کہ وہ اسلام اور اہلِ اسلام کی تضحیک کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے انھوں نے سیمین لنڈ ڈیلائٹ کے نام سے پیغمبروں کی فلم بنادی، کہیں حضرت سلیمٰن علیہ السلام کو فلم میں پیش کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کے ساتھ استہزاء ہے جو کہ بہت ہی قبیح حرکت ہے۔ بدر کی جنگ کو فلم کے ذریعہ پیش کیا۔ ارکانِ حج فلمائے گئے اور لوگ خوش ہیں کہ یہ بہت اچھی چیز ہے اس سے ٹریننگ ہوتی ہے اہلِ اسلام کے لیے رغبت پیدا ہوتی ہے مگر یہ سب یہود و نصاریٰ کے نقشِ قدم پر شعائر اللہ کے ساتھ کھیلنے کے مترادف ہے یہ کام خود مسلمان انجام دے رہے ہیں جو کہ دین کے ساتھ ٹھٹھا کرنے والی بات ہے ——— تو فرمایا کہ جب تم نماز کی طرف بلاتے ہو تو یہ اسکو ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ یہ اس وجہ سے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔ یہ اچھے اور بُرے میں تمیز کرنے کی اہلیت ہی نہیں رکھتے ورنہ دنیا کا کوئی مذہب ایسا نہیں جو شعائر اللہ کی تعظیم نہ کرتا ہو اذان، نماز، حج وغیرہ تو شعائر اللہ ہیں انکی بے حرمتی تو احمق لوگ ہی کر سکتے ہیں۔ دوسرے مقام پر فرمایا "مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ" جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرتا ہے اسکا دل تقویٰ سے لبریز ہے اور ظاہر ہے جو تمسخر کرے گا وہ تقویٰ سے بالکل عاری ہوگا۔

امریکہ اور کینیڈا کے یہودیوں نے اسلامی شعائر کو بہت حد تک تضحیک کا نشانہ بنانے کی کوشش کی ہے انھوں نے کپڑے پر کلمہ طیبہ پرنٹ کر دیا۔ ماچس کی ڈبیہ پر لکھ دیا تاکہ اسکی بے حرمتی ہو قمیص کے پچھلے حصے پر آیت الکرسی چھاپ دی جو بیٹھنے کے وقت نیچے آجائے۔ ایک بدبخت نے اونٹ کا نام محمد رکھ دیا۔ ایک انگریز نے حضرت علیؓ کو لنگور کے نام سے موسوم کیا۔ غرضیکہ یہ لوگ اسلام اور اہلِ اسلام کی توہین، تمسخر اور ٹھٹھا کرنے سے باز نہیں آتے اور مسلمان بھی انکی دیکھا دیکھی اس روش پر چل نکلے ہیں یہ بے عقل لوگ ہیں۔

© rasailojaraid.com